© rasailojaraid.com



بہر حال یہ ایک اشکال ہے جس پر غور کرنے کی درخواست ہے

ناکارہ عبدالکریم عفرلہ ولوالدیہ از نجم المدارس کلاچی ۔ ۵ شعبان المکرم ۱۴۱۲ھ ۱۰/۲/۹۲

سرپرست تحریک عمل برائے نفاذ شریعت اسلامیہ

## نظامتِ تعلیم پنجاب میں قادیانی یلغار

میں ایک کمزور عقیدے کا مسلمان ہوں ۔ محکمہ تعلیم لاہور میں ملازم ہوں میں نے اپنا اوڑھنا بچھونا اپنے افسران کو خوش کرنا ہی بنایا ہوا تھا ۔ اپنے افسران کی خوشنودی مجھے حاصل تھی بلکہ اب تک حاصل ہے ۔ میں آپ کو چند واقعات کی اطلاع دے رہا ہوں جن کا میں چشم دید گواہ ہوں ۔ ان دفاتر کا ایک مسئلہ تو بد دیانتی ہے خاص کر قادیانی خواتین و حضرات کی ہر جائز و ناجائز مدد کی جاتی ہے ان کے ہر طرح کے کام کروانے کے لیے سفارشیں مہیا کی جاتی ہیں ۔ ایک اندازے کے مطابق لاہور کے تعلیمی اداروں میں صرف وہی سربراہ رہ سکتا ہے جو یا تو قادیانی ہو یا دین سے اس کا کوئی مضبوط رشتہ نہ ہو ۔ مردانہ اداروں کی نسبت زنانہ اداروں میں قادیانیوں کے خلاف مزاحمت کم ہوتی ہے اس لیے یہ ادارے ان کی سرگرمیوں کا خاص ہدف ہیں ۔ لاہور میں گلبرگ کالج کی پرنسپل محترمہ میمونہ انصاری ایک فرض شناس اور نیک مسلمان خاتون تھیں ۔ قادیانی لابی نے وہاں امن و امان کا مسئلہ پیدا کیا اور ان کا تبادلہ کروا کے دم لیا ۔ لاہور میں بہترین مقام پر واقع جناح ڈگری کالج برائے خواتین ایک نوجوان خاتون پرنسپل ڈاکٹر کوثر جمال چیمہ کے حوالے کیا گیا ۔ اپنے مشاہدے کی بنا پر یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ یونیورسٹی کی سطح پر طالبات کی کامیابی کا معیار صرف محنت اور حصولِ علم ہی نہیں رہ جاتا بلکہ اس کے کچھ اور لوازمات بھی ہیں ۔ اسی ڈاکٹر چیمہ نے اپنے قادیانی استاد سے شادی کر لی جس نے اسے سکالرشپ دلوا دیا ۔ بیرون ملک سکالرشپ پر جانے والی خواتین کے لیے ڈگری کا حصول کوئی مشکل بات نہیں ہوتی ۔ اگر آپ باہر جانے والی خواتین کے اعداد و شمار کا ملاحظہ کریں تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جائے گی ۔

پنجاب کے ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشنز کالجز ڈاکٹر امتیاز احمد چیمہ جو میرے باس بھی ہیں ایک کٹر قادیانی ہیں ۔ انہوں نے یہاں ایک مضبوط لابی تیار کی ہوئی ہے ۔ جناب نواز شریف اور شہباز شریف سے تعلقات کے بھی بڑھو یدار ہیں ۔ یہ قادیانی استاد اور ان کے نام نہاد مسلمان مددگاروں کو خوب نواز رہے ہیں ۔ خواتین اساتذہ خصوصی طور پر ان کی تختۂ مشق ہیں ۔ نوجوان خواتین ان سے ہر طرح کے کام کروا لیتی ہیں ۔ پرنسپل صاحبان اور سٹاف کی کالج سے غیر حاضری عام وطیرہ ہے ۔ ایک خاتون استاد محترمہ ناہید لودھی بھی دیکھنے میں آتی ہیں ۔ آپ قادیانیوں کو کافر سمجھتی ہیں اور اس سلسلے میں لگی لپٹی نہیں رکھتیں ۔ ڈاکٹر امتیاز چیمہ جب گوجرانوالہ میں ڈائریکٹر تھے تو ان خاتون سے ناراض ہوتے انکوائری آفیسر کے طور پر ان کو پاگل قرار دے کر ان کی نوکری ختم کر دی ۔ (ایک مسلمان)



© rasailojaraid.com